اداریہ

جہات

اللہ کا شکر ہے کہ امسال جولائی کے مہینے سے پاکستان ایک نئے معاشی نظام کے دائرے میں داخل ہو رہا ہے۔ یعنی اس ماہ سے عشر کی وصولی کا آغاز ہو رہا ہے۔ عرصہ دراز سے ہماری قوم اسلام کے عادلانہ معاشی نظام کی برکتوں سے محروم تھی۔ عشر و زکوٰۃ کا نفاذ درحقیقت اس نظام کی طرف ایک خوش آیند اقدام ہے۔ ضرورت ہے کہ ایک عرصے تک ملک کے تمام ذرائع ابلاغ اسلام کے معاشی نظام کی برکات اور نفاذ زکوٰۃ و عشر کے فوائد کی تفہیم کا فریضہ انجام دیں۔ کیونکہ جب تک عوام کو کسی نظام کی افادیت کا کامل یقین نہ حاصل ہو جائے وہ پورے جوش اور ولولے سے تعاون نہیں کرتے۔

چونکہ عشر کی وصولی کا نظام قدرے پیچیدہ ہے اس لیے ہماری تجویز ہے کہ حکومت مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کو اس بات کی اجازت دے کہ اگر وہ ضروری سمجھیں تو دیہی علاقوں میں مقیم سرکاری ملازمین کا حساب کتاب رکھنے کے لیے بطور جز وقتی کارکن کے تقرر کر لیں۔ اس سے کام میں نظم و ضبط پیدا ہوگا اور کم سے کم غلطیاں ہوں گی۔

منہاج کے عشر نمبر حصہ اول میں ہم عرض کر چکے ہیں کہ اس موقع پر عشر نمبر نکالنے کا مقصد یہ ہے کہ علمی و فکری سطح پر نظام عشر کی تفہیم کرائی جائے ساتھ ہی ان عناصر کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے جو بہر صورت اور بہر قیمت مختلف روپ اور بہروپ میں نفاذِ شریعت کے عمل کو روکنا چاہتے ہیں اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے اپنے مقدور بھر کوشش صرف کر دی ہے۔ عشر نمبر کی دونوں جلدوں کے مطالعہ کے بعد انشاء اللہ العزیز قارئین کرام کو اس کا اندازہ ہو گا۔

اب اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور ملک میں شریعت مطہرہ کا نظام اپنے تمام تر تفوق، فضل و عظمت کے ساتھ نافذ ہو۔ آمین۔